SOIL FERTILITY SURVEY & SOIL TESTING INSTITUTE
LAHORE

حکومت پنجاب

کسنبہ کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

ندیم اقبال، شہزادہ منور مہدی، لیاقت علی، محمد اکرم قاضی

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

کسنبہ کی کاشت کے لیے
پیداواری ٹیکنالوجی کے اہم نکات

کسنبہ کی اہمیت:

پاکستان میں کسنبہ سال 1940ء میں بطور تیل دار فصل کے متعارف ہوا۔ مگر ملک کے شمالی علاقوں میں اس کی کاشت زمانہ قدیم سے ہوتی چلی آرہی ہے۔ پاکستان کے علاوہ یہ فصل بھارت، امریکہ، کنیڈا، میکسیکو، ترکی اور ایران میں بھی کاشت ہوتی ہے۔ دنیا میں اس کے زیر کاشت کل رقبہ کا تقریباً 75 فیصد حصہ بھارت میں پایا جاتا ہے۔ اس کے بیج میں 35۔38 فیصد خوردنی تیل پایا جاتا ہے۔ اس کے تیل میں اولیئک ایسڈ (Oliec Acid) اور لینولیئک ایسڈ (linooliec) زیادہ پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ تیل اپنی اصلی حالت زیادہ دیر تک برقرار رکھتا ہے۔ چین میں کسنبے کے پودے کو کم از کم ایک سو داؤں اور گھریلو نسخہ جات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے پھول دل کی بیماری، شریانوں کے پھیلاؤ اور بلند فشار خون کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ جوڑوں کے درد، کالی کھانسی، جلدی امراض، پیشاب کی تکلیف اور یرقان کے علاج میں بھی بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اس کا بیج سندھ میں پیئے جانے والے مشہور فرحت بخش مشروب (Sooting Drink) میں لازمی جزو کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

کاشت اور موزوں علاقے:

1	سفارش کردہ اقسام، ان کا وقت کاشت اور موزوں علاقے	گیلا اور تھوری 78
		یکم اکتوبر تا 30 نومبر
		یہ فصل آبپاش، بارانی شور اور سیلاب زدہ زمینوں پر کاشت ہوسکتی ہے۔
☆	معیاری بیج کا حصول	آئل سیڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد
☆	بیج کو زہر آلود کرنا۔ نامیماری، موثر زہر، مقدار زہر	مٹی سے لگنے والی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے بنلیٹ یا وائٹاویکس بحساب 2 گرام فی اکلوگرام بیج کو لگائیں۔
☆	شرح بیج فی ایکڑ بلحاظ وقت بجائی	آٹھ سے دس کلوگرام فی ایکڑ
2۔	زمین کی تیاری	
الف)	وریال زمینوں کی تیاری۔	3-4 دفعہ ہل چلا کر 3 دفعہ سہاگہ مارا جائے
ب)	دیگر فصلات کی برداشت کے بعد زمین کی تیاری	3-4 دفعہ ہل چلا کر 3 دفعہ سہاگہ مارا جائے
ج)	بارانی علاقوں می زمین کی تیاری اور وتر کی سنبھال	3-4 دفعہ ہل چلا کر 3 دفعہ سہاگہ مارا جائے
3۔	طریقہ کاشت	
	طریقہ کاشت اور پودوں کی مناسب فی ایکڑ تعداد کا حصول	1۔ تر وتر میں بذریعہ پریا ڈرل سے قطاروں میں کاشت کریں۔ قطاروں کا آپس میں فاصلہ 45 سے 60 سینٹی میٹر رکھیں۔
		2۔ بیج کی گہرائی 5 سینٹی میٹر رکھی جائے۔
		3۔ جب پودے تین چار پتے نکال لیں تو پودوں کا درمیانی فاصلہ 22 سینٹی میٹر کر دیں اور کمزور پودے نکال دیں۔
4۔	کھادوں کا استعمال	
☆	دیسی یا سبز کھادیں۔	زرخیز زمین میں کاشت کی گئی فصل کو کھاد کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔
☆	کیمیاوی کھادیں	البتہ کمزور زمین میں سنگل سپر فاسفیٹ کی دو بوری اور یوریا کھاد کی ایک بوری فی ایکڑ منافع بخش ہوتی ہے۔
5۔	آبپاشی	
		آبپاشی کی کثرت سے جڑ کے سوکے کی بیماری کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جب پودے کے نچلے پتے سوکھنے شروع ہوجائیں تو پہلا پانی دیں۔ دوسرا پانی پھول آنے پر دیں۔ تیسرا پانی ضرورت پڑنے پر دیا جاسکتا ہے۔
6۔	جڑی بوٹیوں کی تلفی	

☆	مختلف طریقے زرعی طریقے اور کیمیائی طریقے	جڑی بوٹیوں کی وجہ سے نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کی وجہ سے نقصان کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔
☆	زرعی طریقے	پہلی گوڈی پہلا پانی لگانے سے پہلے کی جائے۔ جبکہ دوسری گوڈی پہلا پانی لگانے کے بعد وتر آنے پر تاکہ اس سے نمی زمین میں محفوظ ہو جائے۔
☆	کیمیائی طریقے	زہروں کا استعمال بجائی کے فوراً بعد اسٹامپ بحساب ایک لیٹر فی ایکڑ استعمال کریں۔
☆	فصل کی برداشت	
☆	کٹائی اور گہائی کے لیے ہدایات	اکتوبر، نومبر میں کاشت کی گئی فصل شروع مئی سے وسط جون تک پک جاتی ہے۔ فصل پکنے کے فوراً بعد برداشت کرلیں۔ اس کی کٹائی گندم کے تھریشر یا ٹریکٹر کی مدد سے مکمل کریں۔ اس کی اوسط پیداوار 400 تا 600 کلوگرام تک حاصل کی جا سکتی ہے۔
☆	پیداوار سٹور کرنا	بیج خشک کر کے سٹور کریں۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

21 فیصد زنک	مونو ہائیڈریٹ
33 فیصد زنک	ہیپٹا ہائیڈریٹ
30 فیصد مینگانیز	مینگانیز سلفیٹ
24 فیصد کاپر	کاپر سلفیٹ
20 فیصد آئرن	فیرس سلفیٹ
11 فیصد بورون	بوریکس
17 فیصد بورون	بورک ایسڈ